السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نقد بیع اور ادھار وقسطوں کی بیع کی صورت میں قیمت میں اضافہ کرنا شرعا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نقد جب معلوم مدت تک ہو تو جائز ہے جب کہ بیع ان شروط پر مشتمل ہو جو شرعا معتبر ہیں، اسی طرح قسطوں کی صورت میں رقم ادا کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں جب کہ قسطیں معروف اور مدت معلوم ہو کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے:

يٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا إِذا تَدايَنتُم بِدَينٍ إِلىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكتُبوهُ **۲۸۲** ... سورة البقرة

''مومنو! جب تم آپس میں کسی میعاد معین کے لئے قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اس کو لکھ لیا کرو۔''

اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص کسی چیز کی بیع کرنا چاہے تو وہ معلوم ناپ، معلوم وزن اور معلوم مدت تک کے لئے کرے، اسی طرح صحیحین میں بریرہ رضی اللہ عنہا کہ قصہ موجود ہے کہ اس نے اپنے مالک سے اپنے نفس کو نو اوقیہ چاندی کے بدلے خریدا کہ ہر سال وہ ایک اوقیہ ادا کرے گی، یہی بیع بالاقساط، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بیع کا انکار نہیں فرمایا بلکہ اسے برقرار رکھا اور اس سے منع بھی نہیں فرمایا اور اس اعتبار سے کوئی فرق نہیں کہ ادھار کی صورت میں نقد والی قیمت ہی ہو یا مدت زیادہ ہونے کی وجہ سے قیمت بھی زیادہ ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص301

محدث فتویٰ